سوال

(326)حج اور عمرہ کرنے والے کےلیے کیا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج اور عمرہ ادا کرنے والے کےلیے کیا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص حج وغیرہ کےلیے طویل سفر کا ارادہ کرلے تو اسے چاہیے کہ پہلےاپنے قرض ادا کرے یا قرض والوں سے اجازت لے لے جب کہ وہ حریص ہوں اوران کی طرف سے تقاضا شدید ہو، پھر اپنی وصیتوں اوراپنے فرائض وحقوق کو لکھ دے، پھر نماز استخارہ پڑھے اوراللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کی توفیق عطا فرمائے جس میں اس کی بہتری ہواور پھراپنے شرح صدر کے مطابق عمل کرے ۔ اہل علم ودین اور نیک رفقاء کی رفاقت اختیار کرے ۔ کچھ علمی کتابیں بھی اپنے ساتھ رکھ لے جن سے اعمال حج اوردیگر مسائل کے بارے میں استفادہ کرے اوراپنے رفقاء سفر کو بھی فائدہ پہنچائے ۔ نفقہ اورزادراہ بھی کثیر مقدار میں ساتھ لے لے تاکہ بوقت ضرورت اپنے اوراپنے بھائیوں پر خرچ کرسکے ۔ سفر کے وقت اپنے اہل وعیال اور دوست احباب کوالوداع کہے اور ہر ایک سے یہ کہے :

(استودع اللہ دینک واماتنک وخواتیم عملک) (جامع الترمذي' الدعوات' باب ماجاء مایقول اذاودع انسانا' ح:3443ومسند احمد:7/2)

''میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو، امانت (ودیانت) کواور تمہارے عمل کے خاتموں کو۔''

کوشش کرے کہ اس کا یہ عمل خالص ہو۔حج اور عمرہ ادا کرنے سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو، کسی کے تعریف کرنے یا نہ کرنے کا اس کی صحت پر کوئی اثر نہ ہواور پھر یہ بھی کوشش کرے کہ اس کا نفقہ حلال اورپاک کمائی سے ہو۔ سفر میں آتے جاتے ہوئے واجبات دین کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل عبادات کا بھی اہتمام کرے۔اپنے ساتھیوں کو فائدہ پہنچائے اوراہل علم سے استفادہ کرے۔حج اور عمرہ کے واجبات کی تکمیل کےلیے مقدور بھر سنن اوراعمال صالحہ بھی سر انجام دے تاکہ تمام اعمال کا اسے دوگنا اجروثواب ملے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب المناسک : ج2 صفحہ 245

محدث فتویٰ